فتاویٰ حقانیہ مشاہیر علم وفضل کی نظروں میں

جامعہ حقانیہ کی شائع کردہ فتاویٰ حقانیہ کا بحمد للہ علمی و دینی حلقوں میں زبردست خیر مقدم کیا جارہا ہے۔ ملک کے نامور مجلات، جید اکابر علماء، مفتیین کی طرف سے تقاریظ، تبصروں اور مہتمم دارالعلوم حقانیہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب کے نام تہنیت ناموں کا سلسلہ جاری ہے اس سلسلہ میں چند نہایت شہرہ آفاق اکابر اور ارباب مدارس کے تاثرات پیش کئے جارہے ہیں ...... (ادارہ)

جسٹس حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہ، نائب مہتمم دارالعلوم کراچی

الحمدللہ رب العالمین، والصلاۃ والسلام علی رسولہ الکریم، وعلی آلہ واصحابہ اجمعین

شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب قدس سرہ (بانی دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک) ہمارے عہد کی ان شخصیات میں سے تھے جن پر پوری ملت جتنا فخر کرے کم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس دور میں انہیں سلف صالحین کا نمونہ بنایا تھا، اکوڑہ خٹک میں انکے قائم کردہ دارالعلوم حقانیہ نے ہزارہا علماء پیدا کئے اور علوم اسلامیہ کی ناقابل فراموش خدمات انجام دیں۔ انہی خدمات جلیلہ کا ایک شعبہ یہ تھا کہ وہاں کا دارالافتاء سالہا سال سے اطراف عالم کے دینی سوالات کا جواب دے رہا ہے۔ یہ فتاویٰ دارالعلوم حقانیہ کے رجسٹروں میں نقل چلے آرہے تھے اور ضرورت اس بات کی تھی کہ انہیں مدون کر کے افادہ عام کے لئے شائع کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ حضرت قدس سرہ کے فاضل صاحبزادے برادر گرامی قدر جناب مولانا سمیع الحق صاحب (مہتمم دارالعلوم حقانیہ) کو جزائے خیر عطا فرمائیں کہ انہوں نے اپنے مدرسے کی ایک ٹیم کے ذریعے بڑی عرقریزی کے بعد ان فتاویٰ کو ابواب پر مرتب کر کے چھ جلدوں میں شائع کیا ہے۔ یہ فتاوی دارالعلوم حقانیہ کے مختلف مفتی حضرات کے لکھے ہوئے ہیں لیکن چونکہ یہ تمام فتاویٰ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب قدس سرہ کی نگرانی میں لکھے گئے ہیں، اس لئے ان کو انہی کی طرف منسوب کیا گیا ہے اور مجموعے کا نام ''فتاویٰ حقانیہ'' رکھا گیا ہے۔ فتوی نویسی میں ہر مفتی کا انداز واسلوب جدا ہوتا ہے، اور بعض جگہ مسائل میں بھی اہل علم وافتاء کیلئے اختلاف کی گنجائش باقی رہتی ہے، لیکن جہاں تک ان فتاوی کے مستند ہونے کا تعلق ہے اس کیلئے اتنی بات ہی کافی ہے کہ یہ دارالعلوم حقانیہ جیسے مستند ادارے سے جاری ہوئے ہیں اور شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب قدس سرہ جیسے جبل علم کی نگرانی میں جاری ہوئے ہیں۔ بلاشبہ یہ علم وفقہ کے ذخیرے میں ایک عظیم اضافہ ہے اور انشاء اللہ عوام اور اہل